أُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے (سورۃ النحل ۱۲۵)

اصلاحی مضامین

فلاحی کتب خانہ

موںڈلہ کلاں ضلع سیہور بھوپال ایم پی الھند

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مختصر سوانح

محمد نجیب سنبھلی قاسمی

حضرت ابراهیم علیہ السلام کی مختصر سوانح

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام تقریباً چار ہزار سال قبل عراق میں پیدا ہوئے۔

☆ ان کا والد آزر مذہبی پیشوا تھا، بت بنا کر بیچا کرتا تھا۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے زمانہ طفولت سے ہی سے بتوں کی عبادت کی مخالفت کی۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کھل کر بتوں کی مخالفت کے بعد انکو قتل کرنے اور گھر سے نکالنے کی دھمکی دی گئی۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ایک عبادت گاہ میں گھس کر بڑے بت کے علاوہ تمام بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا واقعہ پیش آیا، جس کا ذکر قرآن کریم میں ہے۔۔۔ اور پھر نمرود بادشاہ کے ساتھ مناظرہ ہوا۔

☆ مناظرہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے منطقی جواب پر غور کرنے کے بجائے یہ شاہی فرمان جاری کیا گیا کہ اس کو جلا ڈالو، اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آتش نمرود میں ڈالے جانے کا واقعہ پیش آیا، مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے ٹھنڈی ہونے کے ساتھ سلامتی اور آرام کی چیز بن گئی۔

☆ اس قوم کی بدنصیبی کی حد یہ تھی کہ اتنا بڑا معجزہ دیکھنے کے باوجود ایک آدمی بھی ایمان نہیں لایا چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام عراق چھوڑ کر ملک شام تشریف لے گئے۔

☆ وہاں سے فلسطین چلے گئے، اور وہیں مستقل قیام فرما کر اسی کو دعوت کا مرکز بنایا۔

☆ ایک مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی بیوی حضرت سارہ کے ہمراہ مصر تشریف لے گئے۔

☆ وہاں کے بادشاہ نے حضرت ہاجرہ کو حضرت ابراہیم کی اہلیہ حضرت سارہ کی خدمت کے لئے پیش کیا۔

☆ اس وقت تک حضرت سارہ کی کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔

☆ مصر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پھر فلسطین واپس تشریف لے لائے۔

☆ حضرت سارہ نے خود حضرت ہاجرہ کا نکاح حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ کروادیا۔

☆ بڑھاپے میں حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔

☆ کچھ عرصہ بعد حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی بیوی حضرت ہاجرہ اور بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو مکہ مکرمہ کے چٹیل میدان میں بیت اللہ کے قریب چھوڑ دیا۔

☆ جب کھانے پینے کے لئے کچھ نہ رہا تو حضرت ہاجرہ بے چین ہو کر قریب کی صفا اور مروہ پہاڑیوں پر پانی کی تلاش میں دوڑیں۔ چنانچہ پانی کا چشمہ زمزم جاری ہوا۔

☆ کچھ مدت کے بعد قبیلہ بنو جرہم کا ادھر سے گزر ہوا۔ پانی کی سہولت دیکھ کر انہوں نے حضرت ہاجرہ سے قیام کی اجازت چاہی، حضرت ہاجرہ نے وہاں قیام کرنے کی اجازت دے دی۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دکھایا گیا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں۔ نبی کا خواب سچا ہوا کرتا ہے، چنانچہ اللہ کے اس حکم کی تکمیل کے لئے فوراً فلسطین سے مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔ جب باپ نے بیٹے کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہیں ذبح کرنے کا حکم دیا ہے تو فرمانبردار بیٹے اسماعیل علیہ السلام کا جواب تھا :

ابا جان! جو کچھ آپ کو حکم دیا جا رہا ہے، اسے کر ڈالئے۔ ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔

☆ اور پھر اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تاریخ انسانی کا وہ عظیم الشان کارنامہ انجام دیا جس کا مشاہدہ نہ اس سے پہلے کبھی زمین و آسمان نے کیا، اور نہ اس کے بعد کریں گے۔ اپنے دل کے ٹکڑے کو منہ کے بل زمین پر لٹا دیا، چھری تیز کی، آنکھوں پر پٹی باندھی اور اُس وقت تک پوری طاقت سے چھری اپنے بیٹے کے گلے پر چلاتے رہے جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ صدا نہ آگئی۔ اے ابراہیم! تو نے خواب سچ کر دکھایا، ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ چنانچہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جگہ جنت سے ایک مینڈھا بھیج دیا گیا جسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ذبح کر دیا۔

☆ اس عظیم امتحان میں کامیابی کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ دنیا میں میری عبادت کے لئے گھر تعمیر کرو۔ چنانچہ باپ بیٹے نے مل کر بیت اللہ شریف (خانہ کعبہ) کی تعمیر کی۔

☆ بیت اللہ کی تعمیر سے فراغت کے بعد اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ لوگوں میں حج کا اعلان کر دو۔ حضرت ابراہیم نے حج کا اعلان کیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اعلان نہ صرف اس وقت کے زندہ لوگوں تک پہونچا دیا بلکہ عالم ارواح میں تمام روحوں نے بھی یہ آواز سنی، جس شخص کی قسمت میں بیت اللہ کی زیارت لکھی تھی اس نے اس اعلان کے جواب میں لبیک کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆